34668- ممنوعہ اوقات میں سجدہ تلاوت کرنا

سوال

کیا سورج طلوع اور غروب ہونے کے وقت ہر قسم کے نوافل حتیٰ کہ طواف اور استغفار کی دو رکعتیں، اور سجدہ تلاوت بھی منع ہے ؟ اور اس کی دلیل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ممنوعہ اوقات میں نفلی نماز کے بارہ میں سوال نمبر (306) اور (8818) اور (20013) کے جوابات میں کلام کی جا چکی ہے، ان سوالوں کے جوابات کا مطالعہ کریں.

دوم :

اہل علم کے اقوال میں سے راجح قول کے مطابق سجدہ تلاوت نماز نہیں اور اس پر کلام سوال نمبر (4913) اور (22650) کے جوابات میں گزر چکی ہے.

اس بنا پر علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز کے ممنوعہ اوقات میں سجدہ تلاوت کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اسے نماز کا حکم حاصل نہیں، اور اگر ہم فرض لیں کہ اسے نماز کا حکم حاصل ہے تو پھر بھی ممنوعہ اوقات میں سجدہ کرنا جائز ہوگا، کیونکہ یہ اسباب والی اشیاء میں سے ہے، مثلا نماز سورج گرہن کی نماز کسوف، اور ممنوعہ وقت میں طواف کرنے والے کی طواف کی رکعتیں.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (264/7).

سوم :

آپ کا کہنا کہ : استغفار کی رکعات" معلوم ہوتا ہے کہ اس قول سے آپ توبہ کی رکعات مراد لے رہے ہیں، جو کہ گناہ سے توبہ کرتے وقت ادا کرنی مشروع ہیں.

ابو بکرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"جو شخص بھی کسی گناہ کا ارتکاب کرتا اور پھر اٹھ کر وضوء کرکے دو رکعات ادا کرکے اللہ تعالی سے استغفار کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے بخش دیتا ہے"

پھر یہ آیت تلاوت کی :

{اور وہ لوگ جب کوئی فحش کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر لیتے ہیں تو اللہ تعالی کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ تعالی کے علاوہ گناہوں کو کوئی بخشنے والا نہیں ہے، اور وہ جانتے بوجھتے اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے}. آل عمران (135).

سنن ترمذی حدیث نمبر (408) سنن ابوداود حدیث نمبر (1521) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1395) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1346) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور توبہ کی دو رکعات سبب والی ہیں، لہذا ممنوعہ اوقات میں ان کی ادائیگی جائز ہے.

واللہ اعلم

اور دوسری صحیح روایات میں ان رکعتوں کی دوسری صفات وارد ہوئی ہیں جو گناہوں کو مٹا دیتی ہیں، اس کا خلاصہ یہ ہے :

جو کوئی بھی اچھی طرح وضوء کرتا ہے (کیونکہ وضوء میں دھوئے جانے والے اعضاء سے پانی یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ گناہ نکل جاتے ہیں)

اور اچھی طرح وضوء کرنے میں وضوء کرنے سے قبل بسم اللہ کہنا، اور اس کے بعد مندرجہ ذیل دعاء پڑھنا شامل ہے :

" أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمدا عبده ورسوله "

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

" اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين "

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا، اور مجھے طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے کر دے.

" سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت، أستغفرك وأتوب إليك "

اے اللہ تو پاک ہے اور تیری تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں.

وضوء کرنے کے بعد یہ دعائیں پڑھنا بہت اجر و ثواب ہے.

اٹھ کر دو رکعت نماز ادا کرے.

ان میں کوئی غلطی اور سہو نہ کرے.

ان دونوں رکعتوں میں اپنے آپ سے بات نہ کرے.

اس میں خشوع و خضوع اور ذکر اچھی اور بہتر طریقہ سے کرے.

پھر اللہ تعالی سے استغفار کرے.

تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ :

اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جائینگے.

اور اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی.

دیکھیں : صحیح الترغیب (1/210-211).

واللہ اعلم.